سوال

(399) حاملہ کا ماہ رمضان کے روزے نہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک عورت وضع حمل کی وجہ سے ماہ رمضان کے روزے نہ رکھ سکی ، مرضعہ ہونے کی وجہ سے وہ آئندہ رمضان تک روزے نہ رکھ سکی اب آئندہ رمضان آنے والا ہے اور وہ دوبارہ حاملہ ہے وہ پچھلے رمضان کے روزے رکھ رہی ہے لیکن کیا وہ آنے والے رمضان کے روزوں کا فدیہ دے سکتی ہے کیا ایسی صورت میں اس پر قضاء ضروری ہے کہ نہیں قرآن مجید کی آیت ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ﴾ کی روشنی میں جواب تحریر فرمائیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پچھلے رمضان کے روزے رکھتی جائے جب اس سال کا رمضان شروع ہو جائے تو پھر وہ اس رمضان کے روزے رکھنے شروع کر دے پچھلے رمضان کی قضاء کے روزے چھوڑ دے اور اس سال کی عید الفطر کے بعد پچھلے رمضان کی قضاء کے روزے پورے کر لے ۔

مرضعہ اور حاملہ اگر روزے نہ رکھ سکتی ہوں تو مریض کے حکم میں ہیں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے : ﴿فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾ --البقرة185 اور ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ﴾ الخ روزہ رکھنے کی طاقت رکھنے والوں کے بارے میں ہے بعد میں منسوخ کر دی گئی ﴿فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ﴾ الخ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

روزوں کے مسائل ج1ص288

محدث فتویٰ